نام : ایمن ممتاز
رول نمبر : 7827

سوال نمبر # 2

سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں

1- تعارف:

پبلک ایڈمنسٹریشن میں تمام سرکاری ملازمین کو اعلیٰ کردار، اچھے اخلاق اور اچھے خیالات کا حامل ہونا چاہیے۔ بقول حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرکاری ملازمین میں تہذیب، تجربہ، جستجو، مسائل کو سمجھنے کی صلاحیت، سنجیدگی، لالچ سے پاک وغیرہ خصوصیات ہونی چاہییں۔ اسلام میں سرکاری ملازم نہ صرف اللہ کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے بلکہ وہ عوام کے سامنے بھی جواب دہ ہوتا ہے۔ سرکاری ملازمین کے اہم فرائض میں امن و امان قائم رکھنا، انصاف قائم کرنا، زکوٰۃ جمع کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

2- سرکاری ملازمین کی ذمہ داریوں سے متعلق قرآنی آیات:

قرآن مجید میں ارشاد ہوا:

ترجمہ: "یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں۔"

3- ذمہ داریاں:

اسلام میں سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں پبلک ایڈمنسٹریشن کے بہتر تصور کو یقینی بناتی ہیں۔ سرکاری

ملازمین کی ذمہ داریاں بہتر تصور کو اس طرح یقینی بناتی ہیں:

1۔ مذہب اور شریعت پر عمل پیرا کروانا:

سرکاری ملازمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ مذہب اور شریعت پر عمل کروائیں۔ لوگوں کو مذہب کے بارے میں بتائیں اور اس پر عمل پیرا ہونے کا پابند کریں۔

2۔ امن و امان قائم کرنا:

اسلامی طرزِ حکمرانی بنیادی طور پر انسانی فطرت کے قریب ترین ہیں۔ سرکاری ملازمین امن و امان کو قائم رکھ کر سرکاری ملازمین کا بہتر تصور پیش کر سکتے ہیں۔ سرکاری ملازم اپنے ماتحتوں کے لیے اور عوام کے لیے نمونہ ہونا چاہیے۔

3۔ انصاف فراہم کرنا:

انصاف فراہم کرنا سرکاری ملازمین کی اولین ذمہ داری ہے۔ اسے انصاف کے معاملے میں غیر جانبدار ہونا چاہیے۔ چغل خوروں، خوشامدیوں اور بدعنوان لوگوں سے بچنا چاہیے۔ اس طرح بھی ان کو بہتر تصور جا سکتا ہے۔

4۔ مظلوم کو طاقتور سے بچانا:

سرکاری ملازمین کو چاہیے کہ مظلوم کو طاقتور سے بچائیں۔ اسے بدعنوانی، ناانصافی اور عوام کے ساتھ زیادتی کے خلاف کام کرنا چاہیے۔ کسی بھی مظلوم کو طاقت کی چکی میں نہیں پسنے دینا چاہیے۔ ہر غلط طاقتور انسان کے خلاف

آواز اٹھانی چاہیے۔

5۔ قانون کی حکمرانی کروانا:

سرکاری ملازم پبلک ایڈمنسٹریشن کا بہتر تصور ملک میں قانون کی حکمرانی کروا کر پیش کر سکتا ہے۔ وہ انصاف، سماجی مساوات اور ایمانداری کو معاشرے میں رواج دیں۔ ملک میں قانون کی حکمرانی قائم کروائیں۔

6۔ عوامی بہبود کے کام کرنا:

سرکاری ملازم کو چاہیے کہ عوام سے محبت کریں اور ان کے ساتھ خاندان کی طرح سلوک کریں نہ کہ حاکموں کی طرح۔ عوام کے سب معاملات کا خیال رکھیں۔

7۔ تعلیمی نظام اور تعلیمی اداروں کو قائم کرنے:

سرکاری ملازمین کو چاہیے کہ ملک کے تعلیمی نظام اور اداروں کو قائم کرنے کے لیے معاونت کریں۔ اور لوگوں کی خدمت میں پیش پیش رہیں۔ حضرت ابوبکر نے خلافت سنبھالتے ہوئے کہا:

"اللہ کی قسم! تم میں سے مضبوط ترین میری نظر میں کمزور ترین ہے اور اس سے کمزور لوگوں کا حق دلاتے رہوں گا اور جو مضبوط ترین ہے اسے قانون پر عمل پیرا ہونا ہوگا۔"

8۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر عمل پیرا

ہونا: سرکاری ملازمین کو چاہیے کہ [illegible] امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر عمل پیرا ہوں۔ انہیں چاہیے کہ وہ انصاف، سماجی مساوات اور ایمانداری کو معاشرے میں رواج دیں اور عوام کے خادم بن کر رہیں۔

Ad more points

9

4- حاصل کلام:

مندرجہ بالا بحث کو زیر نظر رکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں پبلک ایڈمنسٹریشن کے بہتر تصور کو یقینی بنانے میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ہم اپنی بات کو حضرت ابوبکر صدیق کی بات پر ختم کرتے ہیں اور اس پر انسائیکلوپیڈیا بریٹانیکا نے اس قول پر یہ تبصرہ کیا ہے: "ریاستی امور سے متعلق سرکاری ملازمین کی ذمہ داریوں کے حوالے سے اس سے بہتر عمومی تعریف کرنا ناممکن ہے۔"

سوال نمبر 2

گڈ گورننس کی خصوصیات

1- تعارف:

اسلامی اصول ایک جامع نظام مہیا کرتے ہیں۔ چونکہ ان میں اخلاقی اور روحانی دونوں جہات کا احاطہ کرتے ہیں۔ یہ اصول مسلمانوں کے سیاسی نظام اور انتظامی تنظیم کی کامیابی کیلئے عالمی طور پر نامعروف اہم

CamScanner

ہے بلکہ قابل تقلید بھی ہیں۔ چونکہ اسلام جامع حیات ہے لہٰذا اس میں انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں بشمول انتظامی امور کا احاطہ کیا ہے۔

2- گورننس سے کیا مراد ہے؟

گورننس سے مراد ہے کہ عوامی امور کو چلانا اور عوامی وسائل کا انتظام و انصرام ہے جس سے فیصلوں کو لاگو کیا جاتا ہے۔ یہ معاشرے میں منتخب لوگوں کے مقابلے میں عوام کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے حکومتوں اور گورننگ باڈیز کی ذمہ داریوں کا مرکز ہے۔

3- گڈ گورننس کی خصوصیات:

گڈ گورننس کے حوالے سے اسلامی نظر معیار پر زور دیا گیا ہے۔ گڈ گورننس کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

(i) امانت:

اختیار خدائی طرف سے انسان کے پاس امانت ہے۔ لفظ امانت "امن" سے نکلا ہے جس کا مطلب "امن و تحفظ کی حالت میں ہونا" ہے۔ امانت کا تصور افراد کو معاشرے کے ساتھ جوڑتا ہے۔ انسانی زندگی کو بامعنی بناتا ہے۔ انسانی زندگی کو بامعنی بناتا ہے کیونکہ یہ اسے ایک اخلاقی سماجی ضابطے کی تخلیق کے حوالے سے مکمل ذمہ دار بناتا ہے۔ قرآن انسان کی دی ہوئی امانت کا ذکر کرتا ہے:

"امانت وہ شے ہے جسے آسمان، زمین اور پہاڑوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ وہ اس کے بھاری وزن سے خوفزدہ تھے"۔

(iii) خلافت:

خلافت عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب "نیابت" ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم اسلام میں خلافت کے بہترین کردار ہیں۔ حضور کو تبلیغ اسلام سے قبل ہی اپنے معاشرے میں صادق و امین کے طور پر جانا جاتا تھا کیونکہ آپ اپنی ذمہ تمام امانتوں کو پورا کرتے تھے۔ حاکم اس بات کو تسلیم کرتا کہ وہ حاکم بلکہ عوام کے خادم ہیں۔

(iiii) العدل والانصاف:

اسلامی نقطہ نظر میں ہر چیز کو اپنی مناسب جگہ پر رکھنے کا نام عدل ہے۔ عدل کا تصور انسانوں کے آپس کے حقوق و فرائض تعین کرتا ہے۔ قرآن مجید انصاف کو ایک عظیم نیکی تصور کرتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا:

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان

ترجمہ:

"اللہ تم کو انصاف و احسان کرنے کا حکم دیتا ہے"۔

(iv) سماجی انصاف:

سماجی انصاف گڈ گورننس کی خصوصیات میں سے ایک ہے۔ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ اللہ کی نظر میں تمام لوگ برابر ہیں اگرچہ وہ صلاحیتوں، دولت وغیرہ کے لحاظ سے مختلف کیوں نہ ہوں۔ یہ تمام امتیازات کوئی معنی نہیں رکھتے۔

سوائے تقویٰ کے۔ نسل رنگ یا سماجی امتیازات
میں ~~امتیا~~ فقط فہمی ہے۔ یہ خدا کے یہاں انسان
کے اصل مقام کو متعین نہیں کرتے۔ اسلامی نظام
حکومت میں سماجی انصاف کو کلیدی حیثیت حاصل
ہے۔ حدیث میں آتا ہے:

الخلق عیال اللہ

ترجمہ: مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔

(v) میرٹ اور دیانتداری:

انتظامی اہلکار، دیانتداری
میرٹ کی پاسداری اور قانون کی حکمرانی کو اپنے لیے نصب
العین سمجھتے ہیں۔ خلیفہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کی پہلی تقریر گڈ گورننس کی خصوصیات کو بیان
کرتی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم
کی رحلت کے بعد جب امت کو ان کو خلیفہ منتخب
کیا تو انہوں نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:
"مجھے اپنے لوگوں پر اختیارات دیے گئے ہیں اگرچہ میں
آپ میں سے بہترین نہیں ہوں۔ اگر میں صحیح کروں
تو میری مدد کرو اور اگر میں خطا کروں تو میری تصحیح کردو۔
وفاداری رہنما کو سچ بتاتی ہے اور بے وفائی سچ
چھپاتی ہے۔"

(vi) شفافیت:

شفافیت اسلام کے بنیادی اصولوں
میں سے ایک ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم

میں یوں بیان فرمایا ہے

ترجمہ:

"اے ایمان والو! جب تم کوئی باہم معاہدہ کرو تو اسے لکھوا لیا کرو اور کاتب کو چاہیے کہ اسے انصاف اور عدل سے ساتھ لکھے۔"

(vii) امر بالمعروف و نہی عن المنکر:

بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا اسلامی حکومت کی ذمہ داریوں میں سے ایک ہے قرآن مجید میں ارشاد ہوا:

ترجمہ:

"یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کریں اور کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں۔"

(viii) معیار کی ضمانت:

صرافی لین دین اور تجارت میں ایمانداری اور معیاری ضمانت گڈ گورننس کا اہم جز ہے۔ اسلامی حکومت کو چاہیے کہ اس بات کا خیال رکھے کہ لین دین میں معیار بلند ہو اور کسی چیز میں بھی ہیر پھیر نہ کی جائے۔ کیونکہ غلط چیزیں اور معیار کے مطابق نہ دینے والوں

کے بارے میں قرآن مجید میں سخت وعید سنائی
گئی ہے۔

۶- حاصل کلام:

مندرجہ بالا بحث کے مطابق گڈ
گورننس اسلام میں احکامات الٰہی پر مبنی ہیں۔ گڈ
گورننس میں بہت سے خصوصیات ہونا ضروری ہے
گڈ گورننس میں لوگوں کے مفادات کا خیال رکھا
جاتا ہے اُن کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیے جاتے ہیں
انصاف سے کام لینا چاہیے۔ حکومتی اداروں کی ذمہ داریوں
میں شامل ہے کہ عدل و انصاف قائم کریں اور لوگوں
کے لیے آسانی پیدا کرے۔

۱۰